السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(کیا جوکفار مسلمانوں سے لڑائی نہیں کرتے ان سے انصاف کا سلوک کرسکتے ہیں؟ (ابوالجہاد، ملتان

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

:جولوگ مسلمانوں سے ان کے دین کے متعلق جنگ نہیں کرتے اور نہ ہی انہوں نے مسلمانوں کوان کے گھروں سے نکالا ہوان کے ساتھ بھلائی وانصار کا سلوک کرنے سے شریعت مانع نہیں ارشاد باری تعالیٰ ہے

جن لوگوں نے تم سے دین کے بارے میں قتال نہیں کیا اور نہ تم کو تمہارے گھروں سے نکالا ان سے بھلائی اور انصاف کا سلوک کرنے سے اللہ تم کو منع نہیں کرتا، اللہ تعالیٰ توانصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ ""
8: ((الممتحنہ

البتہ جوکفار مسلمانوں کے خلاف دین اسلام کے بارے میں جنگ چھیڑیں، انہیں ایذا پہنچائیں، ان کے بچوں، اہل وعیال، بوڑھے جوانوں کا قتل عام کریں اور انہیں ان کے گھروں سے نکلنے پر مجبور کردیں بلکہ کئی ایک اسلامی حکومتیں انہوں نے ختم کردیں اوردن رات ان کی کوشش امت مسلمہ کے خاتمہ کی ہوان سے لڑائی کرنا فرض ہے تاکہ دین اسلام کا غلبہ جو مقصودو مطلوب ہے حاصل کرلیا جائے اللہ تعالیٰ نے سورہ ممتحنہ کی اگلی آیت میں فرمایا ہے "اللہ تعالیٰ ان لوگوں سے دوستی کرنے سے منع کرتا ہے جو تم سے دین کے بارے میں لڑائی کرتے ہیں اور انہوں نے تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا اور تمہارے نکالنے میں اوروں کی مدد کی توجولوگ ایسے لوگوں سے دوستی کرتے ہیں وہی ظالم ہیں۔"

اس آیت مجیدہ سے یہ بات عیاں ہوگئی جوکفار مسلمانوں سے ان کے دین کے بارے میں جنگ کریں انہیں گھروں سے نکالیں یا نکالنے پر کسی دوسری قوم کی مدد کریں ان سے دوستی و تعاون کا ہاتھ بڑھانے والا ظالم ہے لہذا امریکہ، برطانیہ وغیرہ جیسے بلاد کفار جنھوں نے صلیبی جنگ چھیڑرکھی ہے اور لاکھوں مسلمانوں کا قتل عام کیا اور انہیں ان کے گھروں سے نکالا، ان پر آتش کی بارش کردی ان سے لڑنا فرض عین ہے اور ان سے دوستی کرنا ظلم ہے جوایسے کفار سے دوستی کرتا ہے اور ان کا تعاون کرتا ہے وہ انہیں جیسا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیم دین

کتاب الجہاد، صفحہ:290

محدث فتویٰ